© rasailojaraid.com

(۳)

نام کتاب : الفِقہ فی السِّند

مصنف : مولانا اللہ بخش ایاز ملکانوی

ضخامت : ۳۱۴صفحات' قیمت: درج نہیں

ناشر : القاسم اکیڈمی' جامعہ ابو ہریرہ' برانچ پوسٹ آفس خالق آباد' ضلع نوشہرہ

سندھ وہ سرزمین ہے جہاں سے برصغیر میں اسلام داخل ہوا —— اس لیے صوبہ سندھ کو ''باب الاسلام'' کہا جاتا ہے—— اس مردم خیز خطے میں بڑے بڑے اجل علمائے دین پیدا ہوئے ہیں۔''الفقه فی السند'' میں مصنف نے بڑی محنت اور کاوش سے سندھ کے فقہاء کی خدمات کا ذکر کیا ہے۔موضوع سے دلچسپی رکھنے والے اصحاب کے لیے یہ بڑی قابل قدر دستاویز ہے۔اس میں سندھ کی جغرافیائی حالت سے بات شروع کی گئی ہے۔ سندھ نام کی وجہ تسمیہ' اسلام سے پہلے سندھ کا مذہب' نیز یہاں کا فرمانروا کون تھا' سندھ میں اسلامی فتوحات کا آغاز کب ہوا' محمد بن قاسم کے حملے کے اسباب کیا تھے؟ ان چیزوں کا بیان تحقیق کی روشنی میں کیا گیا ہے۔سندھ کے قدیم اور جدید شہروں کے بارے میں معلومات دی گئی ہیں۔

مصنف کی تحقیق کے مطابق خلافت فاروقی کے دوران ۱۵ھ میں اسلامی مہمات کا سندھ میں آغاز ہو چکا تھا' البتہ اس دور میں کسی نتیجہ خیز واقعہ کی نوبت نہ آسکی' کیونکہ سندھ کے مستقبل کا قطعی فیصلہ محمد بن قاسم کے ہاتھوں مقدر ہو چکا تھا۔مصنف کے بقول سندھ میں فقہ حنفی کو قبول عام ملا۔اس فقہ کی قبولیت کے اسباب پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

فقہائے سندھ کا تذکرہ کرتے ہوئے ان کی تصنیفات کا تعارف حروف تہجی کی ترتیب سے لکھا گیا ہے۔ان کتابوں میں بیان کردہ بعض اہم مسائل کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔آخر میں سندھی فقہاء کی ایک طویل فہرست ان کی مختصر خدمات کے ساتھ رقم کی گئی ہے۔یہ فہرست قدیم ترین فقہاء سے شروع ہو کر آج کے دور کے فقیہ علماء تک مکمل ہے' جس میں مفتی محمد شفیع دیوبندیؒ' مولانا یوسف بنوریؒ اور مفتی ولی حسن ٹونکیؒ تک کا ذکر اور خدمات بڑی عقیدت کے ساتھ قلمبند کی گئی ہیں۔

کتاب ایک علمی دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے۔کہیں کہیں کمپوزنگ کی اغلاط ہیں جن کی اصلاح ضروری ہے۔

اعتذار

حکمتِ قرآن کے گزشتہ شمارے (اپریل۔جون ۲۰۱۳ء) کے صفحہ 82 پر غلطی سے ''غیر شادی شدہ زانی اور زانیہ کے لیے ستر کوڑوں کی سزا ہے'' لکھا گیا ہے' حالانکہ قرآن کی نص قطعی سے غیر شادی شدہ زانی اور زانیہ کے لیے سو(۱۰۰) کوڑوں کی سزا مقرر ہے۔ادارہ اس غلطی پر معذرت خواہ ہے۔(ادارہ)

© rasailojaraid.com